جناب محمد شرف جاوید
لائبریرین جامعہ سلفیہ لائبریری
فیصل آباد

استدراک

محترم عبد الرشید عراقی صاحب کا ایک مضمون ماہ مئی ۸۳ء کے شمارہ "محدث" میں شائع ہوا ہے۔ جس میں شیخ عبد الحق محدث دہلوی کے حالات بیان کرتے ہوئے انہوں نے حضرت کی تصانیف صرف تیرہ گنوائی ہیں جبکہ ان کی تصانیف ساٹھ کے قریب ہیں۔

علاوہ ازیں محترم عراقی صاحب نے حضرت کی مشہور تصنیف لمعات التنقیح "کو غیر مطبوعہ ظاہر کیا ہے اور حوالہ کے طور پر انہوں نے" حیات عبد الحق محدث "از خلیق احمد نظامی کا نام لیا ہے جو اولاً ندوۃ المصنفین انڈیا سے طبع ہوئی اور دوسری مرتبہ مکتبہ رحمانیہ لاہور نے اسے شائع کیا۔ چنانچہ عراقی صاحب نے اس کتاب سے یہ حوالہ نوٹ کیا ہے کہ "یہ کتاب ابھی تک غیر مطبوعہ ہے!" حالانکہ "لمعات التنقیح" کی جلد اول ۱۹۷۰ء میں عبد الرحمٰن کوہڑوی صاحب نے شائع کی ــــــ دوسری جلد ۱۹۷۱ء میں، تیسری ۱۹۷۲ء میں اور چوتھی جلد ۱۹۷۵ء میں طبع ہوئی۔ اس کتاب کی آخری حدیث جس کا نمبر ۱۷۷۱ ہے، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے۔ اور آخری باب "باب زیارۃ القبور" فصل ثالث تک مکمل ہے۔ مطبع کا نام مکتبہ معارف علمیہ شیش محل روڈ لاہور ہے۔

بہرحال محترم عراقی صاحب نے اصل کتاب کی طرف مراجعت کی زحمت گوارا نہیں فرمائی اور حوالہ نقل کر دیا ــــــ موصوف کے مضامین جماعتی جرائد و اخبارات میں اکثر شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان حالات میں ہم ان سے بجا طور پر یہ توقع رکھتے ہیں کہ حوالہ نقل کرنے سے قبل اصل کی طرف رجوع کر لیا کریں تا کہ تاریخ و سیر کا یہ سلسلہ محض مشغلہ کی حد تک محدود نہ رہے۔ بلکہ یہ ٹھوس بنیادوں پر استوار ہو ــــــ شکریہ!